کیا فرماتے ہیں علماء دین مفتیان شرع متین

اس مسئلے کے بارے میں کہ ایک شخص (انور حسین) کے گھر میں اسکی سالی کا آنا جانا تھا
اور اس نے اپنی سالی (نادیہ) سے ناجائز تعلقات قائم کر لئے جسکا
اسکی بیوی کو علم نہیں تھا اس دوران وہ شخص کہیں اور
چلا گیا اور اپنی اسی سالی کو اپنے پاس بلا لیا
تقریباً پانچ ماہ اپنے پاس رکھا پھر اسکے بعد واپس بھیج دیا
اب اپنی بیوی (نجمہ) اور بچوں کا مطالبہ کر رہا ہے شرعاً اسکی بیوی
اس شخص کیلئے حلال ہے یا نہیں

فقط والسلام
سائل
عبدالعزیز حرم گیٹ ملتان

دارالافتاء
۱۹۷
۱۸۹
جامعہ خیر المدارس ملتان

21 SEP 2017

الجواب

سالی سے منہ کالا کرنے کی وجہ سے بیوی شرعاً حرام نہیں ہوتی
تاہم جب تک نادیہ کو ایک مرتبہ علیحدگی کے بعد ماہواری نہ آجائے، خاوند
انور حسین نجمہ کے قریب نہ جائے
درمختار میں ہے وفی الخلاصة وطئ اخت امرأته لا تحرم علیه امرأته (الشامیہ ج۳ ص۲۸۱ / ۲۰۶)
وفی الدرایة عن الکامل لو زنی باحدی الاختین لا یقرب الاخری حتی تحیض الاخری
حیضة الخ (ج۳ ص۲۸۱ / ۲۰۶ شامیہ) ——— الی حمل آباد رہنے کی اجازت
ہے ———
فقط واللہ اعلم

بندہ محمد عبداللہ عفا اللہ عنہ
۲۹ / ۱۲ / ۱۴۳۸

دارالافتاء
جامعہ خیر المدارس ملتان

مفتی

۱۹۷
۱۸۹